تحریر و انشا (عملی تربیت)(Writing and Composition: Practical Learning)

کریڈٹ آورز: ۳ سمسٹر 4 کورس کوڈ: BSU-207

تعارف:

تحریر اظہار خیالات کا موثر ذریعہ ہے۔تاہم اس کے لیے صحت زبان از حد لازم ہے۔تحریری انشا کی کئی صورتیں ہیں۔مضمون نگاری،مکتوب نگاری،کہانی نویسی،مکالمہ نگاری، انشائیہ نگاری اوررپوتاژ لکھنا۔علاوہ ازیں کتب کے حوالے سے تبصرہ و تجزیہ اورمختلف ضروریات کے تحت درخواست نگاری کرنا بھی تحریر و انشا کے لوازم سے واقفیت کے بنا ممکن نہیں ہے۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں تراجم کرنا بھی تحریر و انشا کا اہم حصہ ہے۔اس کے لیے بھی بامحاورہ زبان پر دسترس حاصل کرنا لازم ہے۔ یوں طلبا کو اپنی فطری تخلیقی صلاحیتوں کے اظہار کا سلیقہ آتا ہے۔یہ کورس طلبا وطالبات تحریروانشا کی بنیادی ضروریات سے واقفیت اور ان میں تربیت فراہم کرے گا۔

مقاصد :

1- طلبا میں اظہار خیال کی صلاحیت پیدا کرنا۔
2- طلبا کومختلف اصناف ادب کے لوازمات کا ادراک بخشنا۔
3- اپنے محسوسات ومشاہدات کو منضبط انداز اور بامحاورہ زبان میں قلمبند کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ۔

تفصیل کورس

۱- مضمون نویسی (علمی، ادبی، عمومی)
۲- تبصرہ و تجزیہ(نثر اور شعر کے پرچوں میں شامل تخلیقات)
۳- مراسلت/درخواست
۴- تخلیقی نثر (مکالمہ، کہانی، انشائیہ، رپورتاژ)
۵- ترجمہ انگریزی اردو (پہلے تین سمسٹر ونمیں انگریزی کے پرچوں میں شامل متن)

- ***Teaching-learning Strategies:*** **Lecturing, Interactive Learning, Workshop**
    - Assessment and Examinations:

مجوزہ کتب:

ابوالکلام قاسمی۔ تخلیقی تجربہ۔ علی گڑھ: ابوالکلام قاسمی، ۱۹۸۶ء
رشید حسن خان۔ عبارت کیسے لکھیں۔ نئی دہلی: مکتبہ پیام تعلیم، ۲۰۰۰ء
رفیع الدین ہاشمی، اصنافِ ادب۔ لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، ۲۰۰۸ء
سید وقار عظیم۔ فن افسانہ نگاری۔ علی گڑھ: ایجوکیشنل بک ہاوس، ۱۹۹۷ء
شمس الرحمن فاروقی، شعر ،غیر شعر اور نثر۔ دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، ۲۰۰۵ء
ظفرالملک علوی۔ بہترین انشا پرداز۔ لکھنؤ: الناظر پریس، س ن
عشرت لکھنوی۔ مضمون نویسی۔ لکھنؤ: مطبع نامی پریس، ۱۹۲۷ء
وقار عظیم۔ انشا کی تعلیم۔ دلی: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، ۱۹۴۳ء